



سوال

(196) مرحوم کے ورثاء میں ایک بیوی، ایک بیٹی، ایک بھائی اور ایک چچا زاد بھائی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ بنام منٹھار فوت ہو گیا جس نے وارث چھوڑے، ایک بیوی، ایک بیٹی، ایک بھائی احمد اور چچا زاد بھائی، اس کے بعد احمد فوت ہو گیا اس نے وارث چھوڑے، ایک بیوی، ایک بیٹی، ایک بھتیجی، ایک چچا زاد بھائی اور دو چچا زاد بہنیں، اس کے بعد احمد کی بیوی فوت ہو گئی۔ جس نے وارث چھوڑے ایک بیٹی، ایک بھائی، دو بہنیں۔ شریعت محمدیہ کے مطابق کس کو کتنا حصہ ملے گا وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یاد رہے کہ سب سے پہلے فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے اس کے کفن دفن کا خرچہ نکالا جائے، پھر اگر قرض ہے تو اسے ادا کیا جائے پھر اگر جائز وصیت کی تھی تو ساری ملکیت کے تیسرے حصے تک سے بوری کی جائے، پھر باقی ملکیت مستولہ خواہ غیر مستولہ کو ایک روپیہ قرار دے کر ورثاء میں اس طرح تقسیم ہوگی۔

فوت ہونے والا منٹھار کل ملکیت 1 روپیہ

وارث: بیوی 2 آنے، بیٹی 8 آنے، بھائی احمد 6 آنے چچا زاد محروم

حدیث مبارکہ ہے:

((اصحوا لراضی بالہما فمقی ثلاثی رعل ذکر)) صحیح البخاری، کتاب الفرائض، باب میراث ابن ابی الاصل، ابن ابی الاصل، رقم الحدیث: 6۷۳۵۔ صحیح مسلم، کتاب الفرائض، باب اصحوا لراضی بالہما رقم: ۴۱۴۱۔

احمد فوت ہوا ملکیت کو ایک 1 روپیہ قرار دیا جائے گا۔

وارث: بیوی 2 آنے، بیٹی 8 آنے، بھتیجی محروم، دو چچا زاد بہنیں محروم، چچا زاد بھائی 6 آنے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَالِدٌ فَلَهُنَّ الثَّمَنُ

احمد کی بیوی فوت ہو گئی ساری ملکیت کو 1 روپیہ قرار دیا جائے گا۔



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 598

محدث فتویٰ